تبصرہ نگار: ع۔غ

تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

دقائق السنن شرح جامع السنن للترمذی، مؤلف: مولانا ڈاکٹر عبدالستار مروت، ناشر: مکتبہ صفدریہ حسن گڑھی، پشاور، صفحات: ۵۲۶، قیمت: درج نہیں۔

ماوراء النہر کا خطہ اپنی مردم خیزی میں مالا مال رہا ہے، اس زرخیز سرزمین کی شاداب، مٹی سے جلیل القدر محدثین وفقہاء اور اہل علم پیدا ہوئے، حدیث کی بلند پایہ کتاب "جامع الترمذی" کے مصنف امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی رحمہ اللہ کا تعلق بھی اسی خطے سے ہے، "سنن ترمذی" کی تالیف وتصنیف میں امام ترمذی رحمہ اللہ بعض خاص اصطلاحات اور طرز و اسلوب میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں، صحاح ستہ میں سے "ترمذی شریف" وہ واحد کتاب ہے جس پر جامع اور سنن دونوں کا اطلاق ہوسکتا ہے، فقہی مذاہب کو بیان کرنے اور بعض گوناگوں خصوصیات کی بنا پر "ترمذی شریف" کے درس کو حدیث کی بعض دوسری کتابوں پر فوقیت حاصل رہی ہے، اس کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر بلند پایہ علمی مقام کی حامل کئی شخصیات نے اس کی توضیح وتشریح میں اپنی صلاحیتوں کو صرف کیا اور ماضی قریب میں علامہ انور شاہ کشمیری اور آپ کے شاگرد رشید مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ "دقائق السنن" کے نام سے یہ شرح بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو مولانا عبدالستار مروت مدظلہ کی تالیف کردہ ہے، سرورق پر اس کی خصوصیات کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے :

> "مقاصد تراجم الابواب، متن مع الاعراب، مطلب خیز ترجمہ، احادیث، مشکل الفاظ کی تحقیق وتشریح، احادیث و مافی الباب کی تخریج، راویوں کے مختصر حالات، مختلف فیہ مسئلہ میں ائمہ متبوعین کے مذاہب و استدلالات، راجح مذہب کی نشاندہی مع وجوہ ترجیح، مذہب احوط کی تصریح، وفاق المدارس کے امتحان میں متوقع سوالات کا بہترین آسان اور سلیس زبان میں حل، اکابرین کی شروح، تقاریر اور حواشی کا نچوڑ وخلاصہ اور انسائیکلوپیڈیا، جدید اور عصر حاضر کے متوقع مسائل پر روشنی"۔

کتاب کو مرتب کرنے میں بڑی کوشش، محنت اور عرق ریزی سے کام لیا گیا ہے، بعض مقامات پر احادیث کی جدید اردو شروحات کے تسامحات پر بھی تنبیہ کی گئی ہے، بعض جگہ خاص عنوانات کے ساتھ مؤلف نے اپنی توجیہات بھی پیش کی ہیں۔

البتہ زبان وبیان کی کمزوری کا خود مؤلف کو بھی اقرار ہے اور اس کمزوری کا احساس ہوتا بھی ہے' کسی صاحب لسان سے اگر نظر ثانی کرالی جائے تو کتاب کی قدر وقیمت میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے' کمپوزنگ وسیٹنگ' علامات ترقیم اور فونٹ سائز کے مناسب استعمال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے' بہت زیادہ مقامات پر اردو کے بجائے عربی فونٹ استعمال کیا گیا ہے' متن پر اعراب لگانے میں بھی صحت کا لحاظ نہیں کیا گیا اور کئی مقامات پر اعرابی غلطیاں ظاہر باہر ہیں' کوئی معیاری متن اسکین کر کے لگادیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

مجموعی اعتبار سے یہ ایک قابل قدر اور عمدہ کاوش ہے' ترمذی شریف سے استفادہ کرنے میں بہترین معاون ثابت ہوگی' امید ہے کہ اہل علم استفادہ کی ضرور کوشش کریں گے' یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ درمیانے کاغذ میں شائع ہوئی ہے۔

زبدة البيان في تفسير القرآن' مؤلف: شیخ الحدیث مولانا محمد اسحاق خان صاحب مدنی' ناشر: دار العلوم الاسلامیہ پلندری ضلع سدھوتی' آزاد کشمیر پاکستان' صفحات: ۸۵۲۔

قرآن مجید کی توضیح وتشریح کو تفسیر کہتے ہیں' دور صحابہ سے اس پر کام جاری ہے اور صحابہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی شخصیت خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے' پھر اس محفوظ ولاریب کتاب پر ہر دور میں مختلف زبانوں اور انداز میں توضیح وتشریح کا کام ہوتا رہا' تفاسیر اور أحکام القرآن کے نام سے مختلف طرز واسلوب میں تفسیریں لکھی گئیں اور عالم اسلام کی کئی کہنہ مشق شخصیات نے اپنی صلاحیتوں کو صرف کر کے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا' برصغیر پاک وہند میں جب سے اردو زبان رائج وعام ہوئی ہے علمائے دین نے وقتی تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ وتفسیر کی ضرورت کو پورا کیا' چنانچہ اردو زبان میں سب سے پہلا ترجمہ شاہ عبد القادر رحمہ اللہ کا ہے' بعد میں کئی بلند پایہ شخصیات نے اس کار عظیم میں حصہ لیا جن میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن دیوبندی' علامہ شبیر احمد عثمانی' حضرت مولانا اشرف علی تھانوی' مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع اور مولانا ادریس کاندھلوی رحمہم اللہ جیسی عظیم شخصیات کے نام شامل ہیں۔

"زبدة البيان في تفسير القرآن' المعروف' تفسير مدنى' الصغير" کے نام سے "تفسیر عثمانی" طرز کی یہ تفسیر بھی اس مبارک سلسلے کی ایک کڑی ہے جو مولانا محمد اسحاق صاحب مدظلہ کی ربع صدی کی طویل محنت اور جہد مسلسل کے بعد منظر عام پر آئی ہے' ترجمہ وتفسیر دونوں مولانا محمد اسحاق صاحب کے ہیں' ترجمہ سلیس ہے اور مختصر انداز میں حواشی پر تفسیری افادات ہیں' طویل مباحث سے تعرض نہیں کیا گیا بلکہ ایسے مقامات میں مؤلف کی تالیف کردہ تفصیلی تفسیر "عمدة البيان في تفسير القرآن' المعروف' تفسير المدنى' الكبير" کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔

مصنف کے بقول کہ "اس عظیم الشان اور جلیل القدر کام کے سلسلے میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے اور جن خطوط پر اس سلسلے میں محنت کی گئی ہے ان سب کا ذکر تفصیل کے ساتھ مقدمہ' تفسیر میں کر دیا گیا ہے جو کہ الگ ایک مستقل کتاب کی شکل میں عرصہ قبل چھپ چکا ہے' اس لیے اعادہ وتکرار کی نہ ضرورت ہے اور نہ گنجائش" یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے لیکن ہماری رائے میں ان اہم امور کو بطور خلاصہ کے اگر چند صفحات میں ذکر کر دیا جائے تو قاری کیلئے تفسیر سے استفادہ کرنے میں